اس ڈوگرہ قوم کی باقیات اب کشمیر اور اس کے صوبے جموں میں کثرت سے موجود ہے اور یہ لوگ اپنے آپ کو راجپوت کہتے ہیں کشمیر کا آخری حکمراں مہاراجہ ہری سنگھ بھی ڈوگرہ تھا تو کیا کلہوڑے انھی ڈوگروں سے تعلق رکھتے تھے، جو اسلام قبول کرنے کے بعد گداگروں کی صورت میں سندھ میں وارد ہوئے؟ ڈاکٹر نجم الاسلام کے مضمون کے مطالعے کے دوران سندھ کی تاریخ سے متعلق یہ اہم سوال پیدا ہوتا ہے جو محققین اور مورخین سے جواب چاہتا ہے"۔

مدیر تحقیق کی طرف سے ایک تصریح: لفظ ڈوکرہ میں اصلاً کاف ہے یا گاف؟ اور یہ سہو کتابت ہے یا ایک ایسی تبدیلی جو زمانے کے گذرنے کے ساتھ وارد ہوئی؟ اس ذیل میں سندھ کے معروف مقام ڈوکری کو بھی سامنے رکھنا چاہیے جو تاریخی مقام موئن جو دڑو سے چند کلو میٹر کے فاصلے پر ہے اور اسی علاقے میں ہے جو حکمراں بننے سے پہلے کلہوڑوں کا مرکز قوت تھا۔

قصۂ چہار درویش فارسی کے متعلق ولیم جونس کا ایک خط

باغ و بہار پر راقم (نجم الاسلام) کے تبصرے کے ذیل میں حسب ذیل اضافہ کیا جاتا ہے:

کشتی کے ذریعے کلکتے سے بنارس جاتے ہوئے، ولیم جونس اپنے ایک خط مورخہ ۱۲ اپریل ۱۷۸۴ء میں جان شور کو لکھتا ہے:

"In July & during the rainy season I shall live in a floating house on the Ganges.... and then I shall be able.... to dictate to Anna Maria a translation of of a beautiful Persian tale called the Four Dervixshes for Lady Althrop."